سوال

(130)خودکشی کرنے والے کا جنازہ

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

لاہور سے عبدالرحمن سوال کرتے ہیں کہ خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

خودکشی کرنا بہت سنگین جرم ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی سنگینی کو بایں الفاظ بیان فرمایا ہے : جو شخص اپنا گلا گھونٹ کر خودکشی کرے وہ جہنم میں بھی گلا گھوٹنے کی سزا سے دوچار ہوگا اور جو شخص برچھی وغیرہ اپنے پیٹ میں گھونپ کر خودکشی کرے گا وہ جہنم میں بھی برچھی گھونپتا رہے گا ۔ (صحیح بخاری : حدیث نمبر 1365)

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کہ تم سے پہلے لوگوں میں ایک آدمی تھا، اسے زخم ہوا، اس سے بے قرار ہو کر اس نے چاقو سے اپنا ہاتھ کاٹ لیا، خون بند نہ ہوا تا آنکہ وہ مر گیا، اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا : میرے بندے نے جان دینے میں جلد بازی سے کام لیا، اس لئے میں نے اس پر جنت کو حرام کر دیا ہے ۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر 1364)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خودکشی کرنے والے کے متعلق مزید فرمایا : کہ جو شخص پہاڑ سے گر کر خودکشی کرے گا وہ ہمیشہ کے لئے جہنم میں پہاڑ سے گرتا رہے گا اور جو زہر پی کر اپنے آپ کو ختم کرے گا تو قیامت کے دن جہنم میں وہی زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور اسے گھونٹ گھونٹ کر پیتا رہے گا اور جو شخص کسی ہتھیار سے خودکشی کرے گا وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا اور جہنم میں اسی ہتھیار کو اپنے پیٹ میں گھونپتا رہے گا ۔ (صحیح بخاری : حدیث نمبر 5778)

محدثین کرام رحمۃ اللہ علیہم نے خودکشی کرنے والے کے متعلق مختلف انداز میں ابواب قائم کیے ہیں، چنانچہ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے بایں الفاظ میں عنوان قائم کیا ہے : خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہ پڑھنے کا بیان ۔ یہ عنوان امام مسلم کی ایک حدیث پر قائم کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ایسا آدمی لایا گیا جس نے اپنے جسم میں برچھا گھونپ کر خودکشی کر لی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی ۔ اس حدیث کے پیش نظر متعدد علماء کا موقف ہے کہ خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہ پڑھنا چاہیے ۔ اس کے برعکس امام مالک، امام نخعی، امام حسن بصری، امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہم اور جمہور علماء کا خیال ہے کہ خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ پڑھنا چاہیے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے شخص پر جنازہ نہ پڑھنا زجر و تنبیہ پر محمول ہے تاکہ لوگ اس قسم کے فعل شنیع سے باز رہیں ۔ علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ نہیں پڑھا، البتہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کا جنازہ پڑھا تھا کیونکہ نسائی شریف میں یہ روایت بایں الفاظ مروی ہے 'لیکن میں اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھوں گا ۔ (نیل الاوطار)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خائن کے متعلق فرمایا تھا کہ تم اس کی نماز جنازہ پڑھو لیکن میں نہیں پڑھوں گا۔ ہمارا رجحان اسی طرف ہے کہ معاشرے میں ممتاز حضرات جو صاحب علم و بصیرت ہیں خودکشی کرنے والے کا جنازہ نہ پڑھیں تاکہ اس قسم کا جرم کرنے والوں کو تنبیہ ہو، البتہ عوام الناس اس کا جنازہ پڑھ لیں کیونکہ مرنے والا مسلمان ہے اور اس جرم کے ارتکاب سے وہ دین اسلام سے خارج نہیں ہوا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:162